اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

عِدّت و سوگ کے مسائل

فهرس

نمبر شمار	موضوع
1	**عدّت کی تعریف**
2	**بیوہ کی عدّت کی مُدّت**
i	اگر بیوہ کی رخصتی نہیں ہوئی
ii	اگر بیوہ حاملہ ہو
iii	اگر بیوہ غیر حاملہ ہو
3	**بیوہ کی عدّت کے احکام**
i	تین دن سے زیادہ سوگ منانا
ii	بیوہ کے اخراجات
4	**عدّت کے متفرق احکام**
i	عورت عدت کہاں گزارے؟
ii	عدّت کے دوران نکاح کرنا کیسا؟
iii	عدّت میں پیغامِ نکاح کا حکم
iv	دورانِ عدّت پردے کا حکم
5	**سوگ کے احکام**
6	**سوگ کی تعریف**
7	**سوگ سے متعلق ضروری احکام**
i	سوگ میں کیا کام ممنوع ہیں؟
ii	سوگ میں ان کاموں کی اجازت ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

عِدّت و سوگ کے مسائل

عدّت کی تعریف

i. لُغت میں عدّت بمعنٰی "شمار و گنتی" ہے جب کہ شریعت میں اُس انتظار کو عدّت کہتے ہیں (جو طلاق یا شوہر کی وفات کے سبب) نکاح یا شبہ نکاح کے زائل ہونے کے بعد کیا جائے، اس زمانے میں دوسرا نکاح کرنا ممنوع ہوتا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، عدّت کا بیان ۱۴۶/۵)

ii. شوہر کے طلاق دینے یا اس کے وفات پا جانے (نیز خلع) کے بعد عورت کا نکاح ممنوع ہونا اور ایک زمانۂ معیّنہ (مقرر کردہ مخصوص مدت) تک انتظار کرنا۔ اسے اصطلاحِ شرع میں "**عدت**" کہتے ہیں۔ (سُنی بہشتی زیور حصہ چہارم ص434)

بیوہ کی عدت کی مدت

اگر بیوہ کی رخصتی نہیں ہوئی:۔ عورت بیوہ ہے اور اس کی رخصتی نہیں ہوئی تو ایسی اسلامی بہن کی عدت کی مدت چار ماہ دس دن ہے اگرچہ یہ اسلامی بہن چھوٹی عمر کی ہے کہ اس کی عدت کا سبب موت ہے۔

(فتاویٰ امجدیہ جلد ثانی ص285، عدت و سوگ کے مسائل)

اگر بیوہ حاملہ ہو:۔ اگر بیوہ حاملہ ہو تو اس کی عدت کی مدت بچہ پیدا ہونے تک ہے اگرچہ شوہر کی فوتگی کے فوراً بعد بچہ کی ولادت ہو جائے۔ حمل ساقط ہو گیا اور اعضا بن چکے ہیں عدت پوری ہو گئی ورنہ نہیں (یعنی 120 دن ہو چکے تھے تو اسقاط حمل سے ہی عدت مکمل ہو گئی) اور اگر دو یا تین بچے ایک حمل سے ہوئے تو پہلے کے پیدا ہونے سے عدت پوری ہو گی۔ "الجوہرة النيرة"، كتاب العدة، الجزء الثاني، ص۹۶. (بہار شریعت، حصہ ۸، جلد ۲، ص۲۳۸)

اگر بیوہ غیر حاملہ ہو:۔ اگر بیوہ غیر حاملہ ہے تو اس کی عدت کی مدت چار ماہ دس دن ہے۔ بشرطیکہ نکاح صحیح ہو دخول ہوا ہو یا نہیں دونوں کا ایک حکم ہے اگرچہ شوہر نابالغ ہو یا زوجہ نابالغہ ہو۔ الجوہرة النيرة''، كتاب العدة، الجزء الثاني، ص۹۷، وغيرہا. (بہار شریعت، حصہ ۸، جلد ۲، ص۲۳۷)

☆ اگر شوہر کا انتقال چاند کی پہلی تاریخ کو ہوا تو عدت غیر حاملہ کی 4 قمری ماہ اور 10 دن ہو گی چاہے مہینے 29 کے ہوں یا 30 کے اور اگر پہلی تاریخ کے علاوہ کسی اور دن انتقال ہوا تو اب 130 دن عدت مکمل کی جائے گی۔

بیوہ کی عدت کے احکام

☆عدت ہر حال میں گزارنا ضروری ہے بعض لوگ جو عورت کو چند قدم گھر سے باہر نکال کر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے اس کی عدت ختم کر دی یہ بالکل غلط ہے اس سے عدت ختم نہیں ہوتی بلکہ عدت پھر بھی لازم ہوتی ہے اور بلا وجہ گھر سے باہر نکلنے کی وجہ سے گنہگار بھی ہوتی ہیں لہٰذا توبہ بھی کریں۔

تین دن سے زیادہ سوگ منانا:۔ شوہر کے علاوہ کسی اور کی موت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا حرام ہے۔"صحیح البخاري"، کتاب الجنائز، باب حد المرأة علی غیر زوجها، الحدیث: ۱۲۸۲،۱۲۸۱،ج۱، ص ۴۳۳.
"ردالمحتار"، کتاب الطلاق، فصل في الحداد، ج۵، ص ۲۲۳.(بہار شریعت، حصہ ۸، جلد ۲، ص ۲۴۳، ۲۴۱)

دورانِ عدت عورت گھر سے باہر نہیں جاسکتی البتہ ضرورتاً گھر سے باہر جانے کی اجازت ہے جیسے بیمار ہوگئی اور ڈاکٹر کے پاس جانا ہے ڈاکٹر گھر نہیں آسکتی تو دن دن میں جائے اور غروب آفتاب سے پہلے واپس اپنے گھر آجائے۔ لیکن جب بھی کسی حاجت سے نکلنا پڑے محرم کے ذریعے دارالافتاء اہلسنت سے شرعی رہنمائی لے کر نکلے۔

عدت کے متفرق احکام

﴿اب عدت کے وہ احکام پیش کیے جاتے ہیں جو بیوہ، خلع لینے والی اور مطلقہ تینوں کے لئے ایک جیسے ہیں۔﴾

اگر عورت عدت نہ گزارنا چاہے یا مدت کو تھوڑا کم کرنا چاہے یا اس کے گھر والے اسے منع کرتے ہیں تو ان صورتوں میں عورت اور اس کے گھر والے گنہگار ہوں گے کہ بلا اجازت شرعیہ مقرر کردہ حکم الٰہی عزوجل میں تغیر و تبدل کا کسی کو اختیار نہیں لہٰذا عدت گزارنا اور مقررہ مدت تک گزارنا لازم ہے۔(عدت و سوگ کے مسائل)

عورت عدت کہاں گزارے:۔ شوہر کے گھر گزارے گی۔ اگر مکان ڈھے رہا ہو یا ڈھنے کا خوف ہو یا چوروں کا خوف ہو یا مال تلف ہونے کا خوف ہو تو ان صورتوں میں مکان بدل سکتی ہے۔"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الطلاق، الباب الرابع عشر في الحداد، ج۱، ص ۵۳۵.(بہار شریعت، حصہ ۸، جلد ۲، ص ۲۴۶)

عدت کے دوران نکاح کرنا کیسا؟ مطلقہ، بیوہ یا خلع والی اسلامی بہن عدت کے دوران نہ کسی سے نکاح کر سکتی ہے نہ ہی اسے نکاح کا پیغام دیا جا سکتا ہے، جب تک عدت نہ گزرے امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمتہ الرحمن فرماتے ہیں:" نکاح تو نکاح، نکاح کا پیغام دینا بھی حرام قطعی ہے "۔ (فتاوٰی رضویہ شریف جلد 13 ص 319)

☆عدت کے اندر نکاح باطل و حرام ہے۔(فتاوی رضویہ جلد 11 صفحہ 266)

عدت میں پیغام نکاح کا حکم :جو عورت عدّت میں ہو اُس کے پاس صراحۃً نکاح کا پیغام دینا حرام ہے اگرچہ نکاح فاسد یا عتق کی عدت میں ہو اور موت کی عدت ہو تو اشارۃً کہہ سکتے ہیں اور طلاق رجعی یا بائن یا فسخ کی عدت میں اشارۃً بھی نہیں کہہ سکتے اشارۃً کہنے کی صورت یہ ہے کہ کہے میں نکاح کرنا چاہتا ہوں مگر یہ نہ کہے کہ تجھ سے ورنہ صراحت ہو جائے گی یا کہے میں ایسی عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہوں جس میں یہ یہ وصف ہوں اور وہ اوصاف بیان کرے جو اس عورت میں ہیں یا مجھے تجھ جیسی کہاں ملے گی۔

"الفتاوی الهندیة"، کتاب الطلاق، الباب الرابع عشر في الحداد، ج۱، ص ۵۳۴ . (بہار شریعت، حصہ ۸، جلد ۲، ص ۲۴۴)

دورانِ عدت پردے کا حکم:۔ مطلقہ، بیوہ یا خلع والی اسلامی بہن کو عدت سے قبل جن جن سے پردہ کرنا شرعاً فرض تھا تو دورانِ عدت بھی ان ہی سے پردہ کرنا ہو گا، ہاں طلاق مغلظہ، مطلقہ، طلاق بائنہ، خلع والی دورانِ عدت شوہر سے بھی پردہ کرے گی۔

سوگ کے احکام

* ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی، کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: **"کوئی عورت کسی میّت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے، مگر شوہر پر چار مہینے دس دن سوگ کرے**

☆ ابو داود و نسائی نے ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ حضور (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: **"جس عورت کا شوہر مر گیا ہے، وہ نہ کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہنے اور نہ گیرو کا رنگا ہوا اور نہ زیور پہنے اور نہ مہندی لگائے اور نہ سُرمہ۔"** "سنن أبي داود"، کتاب الطلاق، باب فیما تجتنبه المعتدة في عدتها، الحدیث: ۲۳۰۴، ج۲، ص ۴۲۵. (بہار شریعت، حصہ ۸، جلد ۲، ص ۲۴۱)

سوگ کی تعریف

سوگ کے معنی یہ ہیں کہ **"ہر زینت کو ترک کرے"** الدر المختار وردّ المحتار، کتاب الطلاق، فصل في الحداد، ج۵، ص ۲۲۱ (بہار شریعت، حصہ ۸، جلد ۲، ص ۲۴۲)

سوگ سے متعلق ضروری احکام

سوگ اس پر ہے جو کہ عاقلہ بالغہ مسلمان ہو اور موت یا طلاق بائن کی عدت ہو۔"الدرالمختار"، کتاب الطلاق، فصل في الحداد، ج۵، ص ۲۲۱.(بہار شریعت، حصہ ۸، جلد ۲، ص ۲۴۳) مطلقہ، بیوہ یا خلع یافتہ اسلامی بہن کو اپنی عدت کی مدت پورا ہونے تک سوگ منانا شرعاً واجب ہے اور اس کا ترک کرنا حرام ہے۔

مسئلہ ۵ : طلاق دینے والا سوگ کرنے سے منع کرتا ہے یا شوہر نے مرنے سے پہلے کہہ دیا تھا کہ سوگ نہ کرنا جب بھی سوگ واجب ہے۔"الدرالمختار"، کتاب الطلاق، فصل في الحداد، ج۵، ص۲۲۱

سوگ میں کیا کام ممنوع ہیں:

مطلقہ، بیوہ یا خلع یافتہ اسلامی بہن کو بحالت سوگ یہ تمام کام کرنا شرعًا ناجائز ہیں:

☆ ہر قسم کا گہنا یہاں تک کہ انگوٹھی و چھلّا وغیرہ بھی نہ پہنے۔

☆ ہر قسم کا زیور یہاں تک کہ کانچ کی چوڑیاں بھی نہ پہنے۔

☆ ہاتھ پاؤں اور سر میں مہندی نہ لگائے۔

☆ ہر طرح کی خوشبو بدن و کپڑے میں لگانے سے اپنے آپ کو بچائے۔

☆ ریشمی کپڑا اگرچہ سیاہ رنگ کا ہو نہ پہنے۔

☆ آنکھوں میں سرمہ نہ لگائے۔

☆ سر میں کنگھی نہ کرے۔(مجبوری ہو تو موٹے دندانوں کی طرف سے کنگھی کرے)

☆ ہر طرح کی زیب و زینت ہار، پھول، مہندی خوشبو وغیرہ کا استعمال ترک کردے۔

☆ مطلقہ، بیوہ اور خلع والی کے لئے ضروری نہیں کہ وہ بحالت سوگ سفید لباس ہی کو پہنے بلکہ سادہ اور ممکن ہو تو پرانا لباس اپنائے انہیں استعمال میں لائے۔

☆ گھر سے بغیر شدید مجبوری کے نہ نکلے۔

☆ اجتماع، ذکر و میلاد و کی محافل، قرآن خوانی وغیرہ میں نہیں جاسکتی۔

☆ کسی عزیز کا انتقال ہو جائے تو دورانِ عدت اس کے گھر نہیں جاسکتی۔

☆ الغرض ہر قسم کا سنگھار ختم عدت تک منع ہے۔(فتاویٰ رضویہ جلد 13 ص 331 ملخصًا)

☆ دورانِ عدت جشنِ ولادت کے موقع پر دلی طور پر خوش ہونے میں حرج نہیں۔ البتہ اس خوشی کے موقع پر بھی عمدہ لباس و زیورات وغیرہ نہیں پہن سکتی ہاں گھر میں جھنڈے اور لائٹیں وغیرہ لگانے اور نیاز کرنے میں ممانعت نہیں۔

سوگ میں ان کاموں کی اجازت ہے:

مطلقہ، بیوہ یا خلع یافتہ اسلامی بہن کو بحالت سوگ یہ تمام کام شرعًا جائز ہیں:۔

☆ چارپائی پر سونا، بستر اچھانا، سونے کے لئے ہو یا بیٹھنے کے لئے منع نہیں۔(فتاویٰ رضویہ جلد 13 ص 331 ملخصًا)

☆ غسل کرنا

☆ صاف ستھرا اور سادہ لباس پہننا

☆ سر درد کی وجہ سے سر میں تیل کا استعمال کرنا۔ تیل کا استعمال کوشش کرے رات میں کرے اور یہ زینت کی نیت سے نہ کرے۔

☆ آنکھوں میں درد کے سبب آنکھوں میں سرمہ لگاسکتی ہے ممکن ہو تو سفید سرمہ لگائے۔(یہ بھی رات میں لگائے اور زینت کی نیت سے نہ لگائے)

☆ بال اُلجھ جائیں یا سر درد کے سبب کنگھا کرسکتی ہے مگر کنگھے کے موٹے دندانوں والی سائیڈ سے کنگھا کرے جس سے فقط بال سلجھالے زینت کی نیت نہ ہو۔(فتاویٰ رضویہ جلد 13 ص 331)

☆ ضرورتا فون پر گفتگو کرسکتی ہے۔

☆ جس مرض کا علاج گھر میں نہیں ہو سکتا اس کے لئے باہر جاسکتی ہے لیکن رات کا اکثر حصہ شوہر کے مکان میں ہی گزارے اور اگر اسی مکان میں علاج ممکن ہو تو اب باہر نکلنا حرام ہے۔

☆ عدت کے دن ختم ہونے پر عورت کو مسجد میں جانا یا مسجد کو دیکھنا، کسی رشتے دار وغیرہ کے بلانے پر نکلنا، نفل ادا کرنا، صبح یا شام کسی مخصوص وقت عدت کو ختم کرنا یا اُس دن گھر سے ضرور نکلنا ان تمام باتوں کی شرعًا کوئی اصل نہیں ہاں ختم عدت پر اُسی دن گھر سے رشتے دار وغیرہ کے گھر جانے کے لئے نکلنے میں کوئی حرج بھی نہیں اور نہ ہی شکرانے کے نفل پڑھنے میں کوئی حرج ہے۔ البتہ عدت کو ختم کرنے کے لئے یہ سب کام ضروری نہیں۔(دارالافتاء اہلسنت)

☆ شوہر کی قبر پر نہ جائے بلکہ گھر سے اس کے لئے فاتحہ پڑھ کر دعائے مغفرت کرے۔